اسنوکر اکیڈمی کے قیام کا 20 سالہ خواب پورا ہوگیا

شکیل یامین کانگا



بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید سندھ اسنوکر اکیڈمی کیلئے زمین کی فراہمی کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کررہے ہیں۔
اس موقع پر عالمگیر شیخ، علی رحیم، احمد چنائے اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے افسران بھی موجود ہیں

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ہدایت پر بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے سادہ مگر پروقار تقریب میں کشمیر روڈ اور ایم اے جناح روڈ کے سنگم پر سوا دو ہزار گز کا پلاٹ 25 سال کی لیز پر اسنوکر اکیڈمی بنانے کے لئے پاکستان بلیئرڈ اینڈ اسنوکر ایسوسی ایشن کو فراہم کیا۔ ملکی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ پی بی ایس اے سے کسی نے وعدہ کیا اور اسے پورا کر دکھایا، اس کے لئے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ میڈل حاصل کرنے والے کھیل اسنوکر کے کھیل کو بھی اب چھت مل گئی ہے۔ اور اس بڑے کام سے جہاں کھلاڑیوں نے چھت کے بغیر بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے ہیں، امکان ہے کہ مستقبل میں ایشین اور ورلڈ چیمپئن شپ میں مزید میڈل کے حصول کو یقینی بنائیں گے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس میں بے تحاشا اسنوکر پارلر ہیں، جہاں کھلاڑی اپنی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر نیشنل اور انٹرنیشنل ایونٹس میں کارنامے انجام دے رہے ہیں، اب کراچی میں ملک بھر کے کھلاڑیوں کو اپنی اکیڈمی میں یکسوئی سے ٹریننگ اور مقابلے کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔

کراچی جیم خانہ میں سندھ اسنوکر اکیڈمی کے لئے پاکستان بلیئرڈ اینڈ اسنوکر ایسوسی ایشن (APSA) کو زمین کی فراہمی کے لئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید کا کہنا تھا کہ شہر میں انفرااسٹرکچر کے ساتھ ساتھ کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے، جو اس پر آشوب دور میں نوجوانوں کی مثبت تعمیری اور صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسنوکر اکیڈمی کے قیام کے بعد نہ صرف اچھے کھلاڑی پیدا ہوں گے، بلکہ یہ اکیڈمی آئندہ کی ضروریات بھی پوری کرے گی۔ پی بی ایس اے سے گورنر صاحب کے کئے گئے وعدے کو پورا کرتے ہوئے ہم نے کشمیر روڈ اور ایم اے جناح روڈ کے سنگم پر سوا دو ہزار گز کا پلاٹ 25 سال کی لیز پر اکیڈمی کو فراہم کردیا ہے۔ اب عالمگیر شیخ کو اپنی ذمے داریاں نبھانے کا بہترین موقع مل گیا ہے، ان کو کس طرح پورا کرنا ہے، یہ ان پر منحصر ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کا کہنا تھا کہ کراچی میں رفاہی پلاٹوں کا غلط استعمال کیا گیا ہے اور اکثر رفاہی مقاصد کے لئے دیئے گئے پلاٹس کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکولوں اور اکیڈمیوں کے بجائے ان پلاٹوں کو شادی ہال یا کمرشل پلازہ بنانے کے لئے استعمال کرلیا جاتا ہے، جو نہ صرف بددیانتی ہے، بلکہ شہریوں کے حقوق غصب کرنے کے مترادف ہے۔ کشمیر روڈ اسپورٹس کمپلیکس میں ایک بین الاقوامی معیار کا فٹبال اسٹیڈیم بھی تعمیر کیا جارہا ہے اور اسی سال منصوبے کا 80 فیصد کام مکمل کرلیں گے، جب کہ بولنگ ایرینا اور بیڈمنٹن کورٹ بھی تعمیر کیے جائیں گے۔ 1991ء سے زیر تعمیر لانڈھی اسپورٹس کمپلیکس کو بھی مکمل کرلیا گیا ہے، جسے جلد ہی شہریوں کے لئے کھول دیا جائے گا، جہاں انڈور گیمز کی تمام سہولتیں مہیا کی گئی ہیں اور جس میں بین الاقوامی معیار کا سوئمنگ پول بھی بنایا گیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سی پی ایل سی کے چیئرمین احمد چنائے نے کہا کہ آج مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے سے پاکستان میں کھیلوں کی نئی تاریخ رقم ہوئی ہے۔ اسنوکر اکیڈمی کے قیام سے کھیلوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور قومی اور بین الاقوامی ٹورنامنٹ کراچی میں منعقد ہوسکیں گے۔ محمد حسین سید کا کہنا تھا کہ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ذاتی کوششوں کی وجہ سے اس اکیڈمی کے قیام کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ سیکریٹری



بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید اور پاکستان اسنوکر ایسوسی ایشن کے چیئرمین عالمگیر شیخ اکیڈمی کیلئے زمین کی فراہمی کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کر رہے ہیں

یوتھ افیئر زسندھ شعیب صدیقی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسنوکر کے ساتھ میرا بہت گہرا تعلق رہا ہے۔ ہم سب نے مل کر کوشش کی اور آج اکیڈمی کے قیام کا پہلا سنگ میل طے ہوگیا ہے۔

پاکستان اسنوکر اینڈ بلیئرڈ ایسوسی ایشن کے صدر عالمگیر شیخ سندھ اسنوکر اکیڈمی کے لئے پاکستان بلیئرڈز اینڈ اسنوکر ایسوسی ایشن کو زمین کی فراہمی کے لئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کی تقریب میں بہت مسرور دکھائی دیئے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 20 سال سے کراچی میں اسنوکر اکیڈمی کا خواب پورا ہوگیا۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کے شکر گزار ہیں، جنہوں نے عالمی مقابلوں میں سب سے زیادہ میڈل حاصل کرنے والے کھیل کی پزیرائی کی اور ہمیں اکیڈمی بنانے کے لئے جگہ فراہم کردی ہے۔ اب ہمارا کام شروع ہوجائے گا۔ عنقریب نقشے کی منظوری کے بعد مخیر حضرات کے تعاون سے دو منزلہ خوب صورت اکیڈمی کی تعمیر کا کام شروع کریں گے۔ اسنوکر سے وابستہ تمام کھلاڑیوں اور نئے آنے والے کھلاڑیوں کے لئے آج کا دن اس لئے اہم ہے کہ آج اسنوکر اکیڈمی کے قیام کا آغاز ہو رہا ہے اور ہماری کوشش ہوگی کہ اس اکیڈمی کا فیز ۱ اسی سال مکمل کر لیں، یہ پروجیکٹ ڈیڑھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوگا، جس کے لئے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ہماری کوشش ہوگی کہ اس اکیڈمی کو عالمی معیار کی اکیڈمی بنایا جائے، جہاں ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی کھلاڑی بھی مقابلے کریں۔ پاکستان میں غیر ملکی کھلاڑیوں اور ٹیموں کی آمد و رفت کا سلسلہ آہستہ آہستہ بڑھتا جا رہا ہے۔ باکسنگ، فٹ بال اور اب اسنوکر میں دنیا کی مختلف ٹیموں کی آمد سے اس بات کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں کہ آئندہ چند برسوں میں دنیا کی کوئی ٹیم پاکستان آنے سے نہیں کترائے گی اور بلا خوف و خطر یہاں مقابلہ کرتی نظر آئے گی۔ رواں سال ہم نے دنیا کی چھ ممالک کی ٹیموں کو پاکستان مدعو کیا اور کامیاب ترین سات ملکی انٹرنیشنل اسنوکر چیمپئن شپ کا انعقاد کیا۔ اس ایونٹ میں نہ صرف مختلف ٹیموں نے شرکت کی، بلکہ انٹرنیشنل بلیئرڈ اینڈ اسنوکر ایسوسی ایشن کے صدر اور سیکرٹری بھی خصوصی دعوت پر کراچی پہنچے۔ کھلاڑیوں اور آئی بی ایس اے کے عہدے داروں نے پاکستان کو کھیلوں کے لحاظ سے محفوظ ملک قرار دیتے ہوئے آئندہ بھی یہاں انٹرنیشنل ایونٹس میں شرکت کی خواہش کا اظہار کیا۔ ہماری کوشش ہے کہ اب باقاعدگی سے اپنے ملک میں انٹرنیشنل ایونٹ کا انعقاد کرائیں۔ عالمگیر شیخ کا حکومت اور اسپورٹس بورڈ سے شکوہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کو بہتر ایکسپوژر دینے کے لئے غیر ملکی دوروں پر بھیجنا چاہتے ہیں لیکن ہمارے ساتھ مجبوری یہ ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ میڈل حاصل کرنے والے کھیل کو حکومت کی سرپرستی حاصل نہیں ہے۔ ہمیں فنڈز اکھٹے کر کے کھلاڑیوں کو غیر ملکی چیمپئن شپ میں بھیجنا پڑتا ہے۔ حکومت اور اسپورٹس بورڈ کو اسنوکر کی بھرپور مالی مدد کرنی چاہئے، تاکہ ہمیں خیرات نہ مانگنی پڑے۔ سی پی ایل سی کے چیئرمین احمد چنائے نے بھی اسنوکر اکیڈمی کے لئے جگہ کے حصول میں اپنا کردار ادا کیا اور پی بی ایس اے کے صدر کے مسلسل رابطے پر گورنر سندھ اور محمد حسین سید کو جگہ کی فراہمی کے وعدے کو یاد کراتے رہے۔ ان کا تقریب میں کہنا تھا کہ آج کا دن اسنوکر کی تاریخ میں بڑا دن ہے، آج مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے سے پاکستان میں کھیلوں کی نئی تاریخ رقم ہوئی ہے۔ اسنوکر اکیڈمی کے قیام سے کھیلوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور قومی و بین الاقوامی ٹورنامنٹ کراچی میں منعقد ہوسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ذاتی کوششوں کی وجہ سے اس کیڈمی کے قیام کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ سیکرٹری یوتھ افیئر زسندھ شعیب صدیقی کا کہنا تھا کہ اسنوکر کے ساتھ میرا بہت گہرا تعلق رہا ہے، ہم سب نے مل کر کوشش کی اور آج اکیڈمی کے قیام کا پہلا سنگ میل طے ہوگیا ہے۔ انجم نثار نے کہا کہ اس کھیل کے فروغ کے لئے جہاں بھی ضرورت پڑی، وہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے اور مجھے امید ہے کہ اکیڈمی کے قیام کے بعد پاکستان بین الاقوامی سطح کے ٹورنامنٹ منعقد ہوسکیں گے۔ اس موقع پر پاکستان اسنوکر اینڈ بلیئرڈ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری منور حسین شیخ، کراچی جیم خانہ کے صدر علی رحیم، سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن محمد ریحان خان، کے ایم سی کے ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ علی حسن ساجد اور دیگر بھی موجود تھے۔

☆☆☆



بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید، پاکستان اسنوکر ایسوسی ایشن کے چیئرمین عالمگیر شیخ اور دیگر اکیڈمی کیلئے زمین کی فراہمی کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں